حصہ اوّل میں بیس رکعات تراویح کا اثبات اور اس کے دلائل ذکر کئے گئے ہیں، جس میں مقدمہ کے علاوہ بڑے عنوانات یہ ہیں: بیس تراویح عہد نبوی میں، بیس تراویح عہد خلفائے راشدین میں، بیس تراویح عہد صحابہ وتابعین وتبع تابعین میں، بیس تراویح پر صحابہ کا اجماع، بیس تراویح پر ائمہ اربعہ کا اتفاق۔ یہ حصہ ۱۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔

حصہ دوم میں رکعات تراویح کے متعلق غیر مقلدین کے مختلف نظریات اور آٹھ رکعات تراویح کے اثبات میں ذکر کردہ دلائل کا جائزہ لیا گیا ہے اور مدلل انداز میں ان پر بحث کی گئی ہے۔

اپنے موضوع پر یہ ایک جاندار اور مضبوط کتاب ہے، بہترین اور خوبصورت انداز میں مرتب کی گئی ہے اور اس کی ترتیب میں بڑی محنت وعرق ریزی سے کام لیا گیا ہے، کتاب میں ہر بات کو بحوالہ پیش کیا گیا ہے اور اکثر مقامات پر غیر مقلدین ہی کی کتابوں سے مسکت انداز میں دلائل وجوابات ذکر کئے گئے ہیں، حوالہ جات جدید اندازِ تحقیق کے مطابق حاشیہ میں دے دیئے گئے ہیں، حواشی میں مفید تعلیقات بھی ذکر کی گئی ہیں۔

البتہ کتاب میں کمپوزنگ کی غلطیاں ہیں اور سیٹنگ بھی کافی کمزور ہے، کتاب کا تقریباً کوئی صفحہ بھی سطروں کے پس وپیش سے خالی نہیں ہے، اسی طرح فہرست میں بھی بڑے عنوانات کو جلی حروف میں نمایاں نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے فہرست سے کماحقہ استفادہ نہیں کیا جاسکتا، امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان امور کو ملحوظ رکھا جائے گا، کتاب کا ورق درمیانہ اور جلد بندی کمزور ہے۔

تنشيط الأحوذي شرح جامع الترمذي، مؤلف: شیخ الحدیث مولانا نور الہدیٰ، ناشر: حافظ سید لیاقت علی شاہ نقشبندی، صفحات: ۴۲۴، قیمت: درج نہیں۔

امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی رحمہ اللہ کی ''جامع ترمذی'' اپنے شاندار اور امتیازی طرز کی بناء پر محدثین وفقہاء دونوں طبقات میں بہت مقبول رہی ہے، زیر نظر مجموعہ اس عظیم کتاب کی عربی شرح ہے، ہمارے پیش نظر اس کی جلد اوّل ہے جو ابواب الطہارۃ کے مباحث پر مشتمل ہے، اس شرح میں انداز یہ اختیار کیا گیا ہے کہ ہر باب کی ابتداء میں اس کا خلاصہ اور التنشيط الأول، التنشيط الثاني ...... کے عنوان سے اس باب سے متعلقہ مباحث کو بیان کیا گیا ہے، شرح میں سند کی تحقیق، راویوں کے احوال، الفاظ کی لغوی تحقیق، حدیث کی تشریح وتوضیح، متعلقہ فقہی مباحث کا بیان، احادیث متعارضہ کے درمیان تطبیق اور ان کے علاوہ کئی فوائد ونکات کو واضح کیا گیا ہے۔

یہ شرح مولانا نور الہدیٰ صاحب کی تالیف ہے، انہیں ترمذی شریف کے پڑھنے میں شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول خان ہزاروی رحمہ اللہ سے شرف تلمذ حاصل ہے اور اس شرح میں ان کے افادات کو بھی شامل کیا گیا ہے، یہ جامع ومختصر شرح ہے اور ترمذی شریف کی شروحات میں ایک قیمتی اثاثے کا اضافہ ہے۔ کتاب کی ثقاہت، پذیرائی اور قدر وقیمت میں نکھار پیدا کرنے کے لئے کتاب کے آئندہ ایڈیشن اور اگلی جلدوں میں احادیث کی تخریج، فقہی مذاہب، راویوں کے احوال اور اقوالِ علماء کو مصادر ومراجع سے بحوالہ پیش کردیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا، اسی طرح کمپوزنگ میں